باقیات

101

جے اینڈ کے ہائیر ایجوکیشن کونسل پروفیسر دنیش سنگھ، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر آئی یو ایس ٹی پروفیسر شکیل احمد رومشو، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر بچن لال، وی ایس ایم وی ڈی یو ایس پرگتی کمار، وی سی بی جی ایس بی یو پروفیسر اکبر مسعود ، وی سی کلسٹری یونیورسٹی سری نگر پروفیسر قیوم حسین اور جے اینڈ کے ہائیر ایجوکیشن کونسل کے دیگر ممبران نے شرکت کی اور جموں یونیورسٹی کی طرف سے شروع کئے جانے والے ایک اختراعی پروگرام ''ڈیزائن یور ڈگری'' کے بارے میں اپنی قیمتی تجاویز بھی شیئر کیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 'ڈیزائن یور ڈگری' قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے بنیادوں میں سے ایک ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ 21ویں صدی کی ضروریات کے مطابق قابل اطلاق سیکھنے،مہارت میں اضافہ کوفروغ دے گااور طلباء کو اپنے نصاب کی تشکیل کا منفرد موقعہ فراہم کرے گا۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر یوٹی میں تعلیمی شعبے میں اصلاحات کے لئے کئے گئے اہم اقدامات پر روشنی ڈالی۔میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کمار بھنڈاری، آئی آئی ٹی بمبئی سے پروفیسر کاوی آریہ، ڈائریکٹر کلسٹر انوویشن سینٹر دہلی یونیورسٹی شوبھا بگائی،سپیشل سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ڈاکٹر روی شنکر، ڈائریکٹر کالجز جے اینڈ کے ڈاکٹر یاسمین عشائی وار پرنسپل امر سنگھ کالج پروفیسر شیخ اعجاز بشیر نے بھی شرکت کی۔

102

داخلہ کی اولین ترجیحات میں سے ایک ہے۔کانفرنس کا تصور ایک محفوظ سائبر اسپیس بنانے اور سائبر سیکورٹی خدشات کو ترجیح دینے کے لیے عالمی شراکت داری قائم کرنے کے ایک موقع کے طور پر کیا گیا ہے۔کارروائی سائبر سیکورٹی اور AI،NFT اور Metaverse جیسی نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے تناظر میں سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کرے گی۔سائبر سیکورٹی بین الاقوامی سطح پر سیکیورٹی سے متعلقہ امور کا ایک لازمی پہلو بن گیا ہے، جس کے معاشی اور جغرافیائی سیاسی اثرات کی وجہ سے مناسب توجہ کی ضرورت ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ G20 فورم پر سائبر سیکیورٹی پر توجہ مرکوز کرنا اہم معلومات کے بنیادی ڈھانچے اور ڈیجیٹل پبلک پلیٹ فارمز کی سلامتی اور سالمیت کو یقینی بنانے میں مثبت کردار ادا کرسکتا ہے۔G20 فورم میں سائبر سیکیورٹی اور سائبر کرائم کی روک تھام پر ہونے والی بات چیت سے معلومات کے تبادلے کے فریم ورک کی ترقی میں بھی مدد ملے گی۔اس نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس جدید خیالات، علم کے تبادلے اور دنیا بھر کے بصیرت رکھنے والوں کے ساتھ نیٹ ورکنگ کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔

103

ساتھ کھڑا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دست بدُعا ہوں کہ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو اُن کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔'' اقبال کاظمی نے مزید کہا ہے کہ مرحومہ نیک سیرت، خوش اخلاق، خداد وست، غریب پرور، مہمان نواز خاتون تھیں۔انہوں نے دعا کی ہے کہ غمزدہ کنبہ کو مرحومہ کا نعم البدل عطا ہو۔

104

ذریعہ مطلع کردہ دوسرے شیڈول کے اندراج 15 کے مطابق جموں و کشمیر رولز کے گورنمنٹ آف مرکز کے زیر انتظام حکومت کے کاروبار کے لین دین کی منظوری یہاں 'عوامی شکایات کے محکمے' کی تشکیل کو منظوری دی گئی ہے۔محکمہ عوامی شکایات کے ازالے کا کام کرے گا،اول یہ کہ عوامی شکایات کا ازالہ،دوئم یہ کہ لیفٹیننٹ گورنر کا مکاتب،LG ملاقات،براہ راست عوامی شکایات کی سماعت،تیسرا یہ کہ جموں وکشمیر مربوط شکایات کے ازالے اور نگرانی کا نظام JK-IGRAMS اور انتظامی محکموں اور ماتحت دفاتر کے ذریعہ شکایات کے ازالے کی نگرانی۔مزید حکم ہے کہ شکایات کے ازالے کے معیار کی نگرانی،سوشل میڈیا پر موصول ہونے والی شکایات کے ازالے کی نگرانی۔یہ مزید حکم دیا گیا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر کے شکایات سیل کو محکمہ عوامی شکایات میں شامل کیا جائے گا، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے لیفٹیننٹ گورنر کے شکایت سیل میں فراہم کردہ عملہ مستقل عملے کی تعیناتی اور عملے کی ضرورت تک محکمہ عوامی شکایات میں کام کرے گا۔اگر کوئی ہے تو،عوامی شکایات کے محکمے کی تشکیل کی وجہ سے، اندرونی ایڈجسٹمنٹ کے ذریعہ پورا کیا جائے گا اور بمطابق آرڈر اس سلسلے میں نئی پوسٹوں کی تخلیق نہیں کی جائے گی۔

105

کرتے ہوئے آزاد نے مغل روڈ پر پیش آنے والے المناک حادثے کا ذمہ دار سڑک کی مخدوش حالت کو قرار دیا۔اُن کے ہمراہ پارٹی خزانچی تاج محی الدین ، نائب چیئرمین غلام محمد سروڑی ،ضلع صدر شعیب لون، شبنم شفیق جنرل سیکرٹری،،عمر کگرو اور جسبیر کور بھی موجود تھیں۔

106

کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے فوج کی 62 آر آر کے ساتھ مل کر کارروائی انجام دیتے ہوئے بڈگام کے کھاگ علاقے میں لشکر طیبہ سے وابستہ 5 جنگجو معاونین کو گرفتار کیا۔انہوں نے گرفتار شدگان کی شناخت روف احمد وانی ولد عبدالمجید وانی ساکن بھلنگن کھاگ، ہلال احمد ملک ولد غلام حسن ملک ساکن بھٹی پورہ کھاگ، توفیق احمد ڈار ولد نذیر احمد ڈار ساکن نوروز بابا کھاگ، دانش احمد ڈار ولد منظور احمد ڈار ساکن ڈار محلہ نوروز بابا کھاگ اور شوکت علی دار ولد علی محمد ڈار ساکن بھٹی پورہ کھاگ کے بطور کی جو لشکر طیبہ سے وابستہ تھے۔پولیس بیان میں کہا گیا کہ گرفتار شدگان کی تحویل سے قابل اعتراض مواد برآمد کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ برآمد شدہ مواد تحقیقات کے کیس ریکارڈ میں لیا گیا ہے۔بیان کے مطابق پولیس نے اس ضمن میں متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن کھاگ میں ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہیں۔

107

کئی اہم فیصلے لئے 50ویں جی ایس ٹی کونسل کے میٹنگ کے دان ملک کی مختلف ریاستوں مرکزی زیر انتظام علاقوں کے وزراء خزانے کے ساتھ میٹنگ کے دوران عام انسان کو راحت پہنچانے کے ضمن میں اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا۔میٹنگ کے اختتام کے بعد زرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ آن لائن گیمنگ کمپنیوں ملٹی پرپز گاڑیوں کے جی ایس ٹی میں اضافہ کر دیا گیا اور اس سے 22-28 % تک پہنچایا گیا اب اچھی خاصی رقومات خرچ کرنی ہوگی جب کہ میٹنگ کے دورزن کیسنر اور دوسری مہلک بیماریوں کے لئے اگر ملک کے باہر سے ادویات منگائی جائے تو ان پر کسی بھی طرح کا جی ایس ٹی لاگو نہیں ہوگا، جبکہ ادویات پر پہلے ہی جی ایس ٹی کی جو تلوار لٹک رہی تھی ا سے بھی ختم کر دیا گیا۔مہلک بیماریوں کے ادویات پر اب کوئی جی ایس ٹی لاگو نہیں ہوگا کھانے پینے کی اشیاء پر جی ایس ٹی 18 % سے کم کر کے پانچ فیصدی کر دیا گیا جعلی ،داگوں ماہی گیری کے داگوں پر بھی اب صرف پانچ فیصد جی ایس ٹی لاگو کیا جائیگا۔مرکزی وزارت خزانہ کے مطابق 50ویں جی ایس ٹی میٹنگ سے لئے گئے فیصلے سے عام انسان کو راحت ملے گی کھانے پینے کی اشیاء بننے والی مصنوعات اور ادویات کی قیمتیں کم ہوگی جسے عام انسان کو راحت مل گی۔مرکزی وزیر خزانہ نے میٹنگ کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جو بھی فیصلے لئے گئے وہ عام انسان کو مدنظر رکھتے ہوئے لئے گئے ہے۔ملک میں معاشی اور اقتصادی مضبوطی کے لئے عام انسان کو راحت پہنچانا عام انسان کو لازمی ہے۔انہوں نے کہا کہ ادویات کھانے پینے کی اشیاء کھاد جراثیم کش ادویات کی قیمتوں میں کمی آنے سے ملک کے کروڑوں لوگوں کو راحت ملے گی اور معاشی اور اقتصادی طور پر انہیں مضبوط مستحکم ہونے کا موقع ملے گا جسے ملک میں مہنگائی کم ہوگی اور بازار مضبوط مستحکم بنے گے۔

108

نے بتایا کہ یکم جولائی سے اب تک کل ایک لاکھ 37 ہزار 353 یاتریوں نے امرناتھ گپھا میں حاضری دی ہے۔اور یہ تعداد 12ویں روز ڈیڑھ لاکھ سے تجاوز کر جائیگی، کیونکہ بال تل اور نون ون بیس کیمپوں سے بدھ کی صبح ہزاروں کی تعداد میں یاتریوں کے مزید 2 قافلے امرناتھ گھپا کی جانب روانہ ہوئے ۔خیال رہے امسال یکم جولائی سے شروع ہونے والی 62 روزہ یاترا 31 اگست کو اختتام پذیر ہونے والی ہے۔سرکاری عہدیداروں نے بتایا کہ امرناتھ جی یاترا کے لئے جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے بدھ کی صبح قریب 8 ہزار یاتریوں پر مشتمل دسواں جتھا کشمیر کی طرف روانہ ہوا۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے بدھ کی صبح 7 ہزار 8 سو 5 یاتریوں پر مشتمل دسواں جتھا سخت سیکورٹی بندوبست کے بیچ کشمیر کی طرف روانہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ یہ یاتری 339 چھوٹی بڑی گاڑیوں میں بالتل اور نون پہلگام بیس کیمپوں کی طرف روانہ ہوگئے۔ان کا کہنا تھا کہ بالتل بیس کیمپ کے لئے کل 3 ہزار 1 سو 28 یاتری روانہ ہوگئے جن میں 2 ہزار 2 سو 93 مرد، 7 سو 72 خواتین، 26 بچے، 31 سادھو اور 4 سادھویں شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق نون پہلگام کی طرف کل 4 ہزار 6 سو 77 یاتری روانہ ہوگئے جن میں 3 ہزار 5 سو 37 مرد، 991 خواتین، 34 بچے، 87 سادھو اور 26 سادھویں شامل ہیں۔سری نگر۔جموں قومی شاہراہ بند رہنے کے باعث یہ یاتری چار روز معطل رہنے کے بعد منگل کی دوپہر کو بحال ہوگئی۔یکم جولائی سے شروع ہونے والی اس یاترا کے دوران اب تک قریب ایک لاکھ چالیس ہزار یاتریوں نے پوتر گھپا کا درشن کیا ہے۔62 دنوں پر محیط یہ یاترا 31 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔جموں وکشمیر انتظامیہ اور شری امرناتھ شرائن بورڈ نے یاترا کے لئے فقید المثال انتظامات کئے ہیں۔دریں اثنا ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے یاتریوں میں یاترا کے تئیں انتہائی جوش وخروش دیکھا جارہا ہے۔یاتری حکومت اور شرائن بورڈ کی طرف سے کئے گئے انتظامات پر بھی خوش اور مطمئن ہیں۔یاتری انتظامیہ کی طرف سے یاترا کے جڑواں محور تک کے انتظامات سے خوش نظر آئے اور لوگوں کی مہمان نوازی کو بھی سراہا۔انتظامیہ صاف ستھرے اور فضلہ سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کیلئے ٹریکس اور بیس کیمپوں کی صفائی کو برقرار رکھنے کے لئے سرگرم عمل ہے۔آلودگی اور فضلہ سے پاک خوشگوار ماحول کو برقرار رکھنے کے لئے سوچھ بھارت اور سوچھ تیرتھ پروگرام کے تحت بہت سی کوششیں کی جارہی ہیں۔

109

کا بھی امکان ہے۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 14 جولائی تک موسم مجموعی طور پر خشک رہ سکتا ہے تاہم اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا بھی امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ بعد ازاں وادی میں 15 سے 17 جولائی تک کئی مقامات پر رک رک کر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں متوقع ہیں۔دریں اثنا خشک موسم کے بیچ وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں کہیں اضافہ تو کہیں گراوٹ درج ہوئی ہے۔گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 16.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 16.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے مشہور ترین سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 11.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 8.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت 10.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 10.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت 14.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 15.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 14.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 16.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔

110

منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جارہی ہے۔

111

نے ان کا استقبال کیا۔انہوں نے کہا کہ ڈی جی بی ایس ایف نے سینئر آفیسران کے ساتھ میٹنگ کی جس دوران سالانہ امرناتھ جی یاترا کے حوالے سے بی ایس ایف کی تعیناتی کے بارے میں انہیں جانکاری فراہم کی گئی۔ان کے مطابق ڈی جی بی ایس ایف آئی جی کے ہمراہ پہلگام گئے اور امرناتھ یاترا کے سلسلے میں بی ایس ایف کی تعیناتی کا بچشم جائزہ لیا۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ ڈی جی نے سی آر پی ایف اور بی ایس ایف کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کی۔ان کے مطابق ڈی جی بی ایس ایف نے پہلگام میں رات بھر قیام کیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ اگلے دن ڈی جی بی ایس ایف نے پنجہ ترنی کا دورہ کیا اور وہاں پر یاتریوں کو دی جارہی سہولیات کے بارے میں بھی آگاہی حاصل کی۔ترجمان نے بتایا کہ بدھ کے روز بی ایس ایف ڈائریکٹر جنرل پوترا گھپا کے لئے روانہ ہوئے۔پوترا گھپا تک جگہ جگہ بی ایس ایف کی تعیناتی کے بارے میں ڈائریکٹر جنرل نے از خود جائزہ لیا اور مختلف مقامات پر بی ایس ایف آفیسران کے ساتھ بات چیت کی۔انہوں نے اس موقع پر کہا کہ سخت موسمی صورتحال کے باوجود بھی بی ایس ایف جوان اپنی خدمات خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔انہوں نے مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان آپسی تال میل کی بھی ستائش کی۔انہوں نے کہا کہ یاتریوں کو کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے لئے تمام تر انتظامات کئے گئے ہیں۔بتادیں کہ یکم جولائی سے شروع ہوئی امرناتھ یاترا میں ابتک ایک لاکھ 40 ہزار یاتریوں نے پوترا گھپا کے درشن کئے ہیں۔

112

میں امریکی سفیر ایرک گارسیٹی بھی موجود تھے۔اس تقریب میں لوگوں کی زندگیوں کو بدلنے کے لیے کوانٹم ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں تعاون کے لیے شراکت داری پر زور دیا گیا۔ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ قدم وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ امریکہ کے بعد اٹھایا گیا ہے۔مسٹر مودی نے اس دورے کے دوران دو طرفہ اور عالمی اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کے آغاز پر زور دیا۔مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ دونوں ممالک نے اسے نافذ کرنے کے لیے فوری کارروائی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ نے نئی توانائی اور نئی سمت کے ساتھ مستقبل کے لئے ٹیکنالوجی کے میدان میں شراکت داری کا روڈ میپ تیار کیا ہے۔اس شراکت داری سے دونوں ممالک کے تعلقات میں نئی مضبوطی بھی آئے گی۔مرکزی وزیر نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور کوانٹم ٹیکنالوجی کے میدان میں سرمایہ کاری سے لوگوں کے معیار زندگی میں تبدیلی آئے گی اور اس کا اثر صحت، زراعت، موسمیاتی تبدیلی اور دیگر شعبوں میں دیکھا جائے گا۔مشترکہ اپیل کے تحت 31 اگست تک دونوں ممالک کے مشترکہ منصوبے سرمایہ کاری سے متعلق تجاویز پیش کر سکیں گے۔

113

کے لیے یوم دعا منعقد کرنے جا رہے ہیں۔'' جمعیت کے اتر پردیش سکریٹری قاری ذاکر حسین قاسمی نے کہا کہ ''ہم یونیفارم سول کوڈ کو منظور نہیں کریں گے۔ جمعہ کو ملک بھر کی مسجدوں میں نماز سے پہلے ائمہ سبھی کو مخاطب کریں گے اور یونیفارم سول کوڈ کے بارے میں بات کریں گے۔'' ایک مقامی امام نے کہا کہ مولویوں نے ہمیں جمعہ کی نماز سے پہلے یونیفارم سول کوڈ کا تذکرہ کرنے کا حکم دیا ہے اور ہم اس کے لیے اپنی تیاری کر رہے ہیں۔رپورٹ کے مطابق جمعیت یونیفارم سول کوڈ معاملے کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے سامنے اٹھانے پر بھی غور کر رہی ہے۔اس کے علاوہ سبھی وزرائے اعلیٰ اور اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کو خط لکھنے کا بھی منصوبہ ہے۔قاسمی نے مزید کہا کہ ان کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں یونیفارم سول کوڈ کو لے کر کئی فیصلے لیے گئے ہیں۔میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ عوامی مظاہروں سے بچنا چاہیے۔مرکزی اور ریاستی سطح پر اس موضوع پر پروگراموں میں مختلف شعبوں کے لوگوں کو مدعو کیا جائے گا۔

114

بہتری کے لیے کام کرے''۔دفاعی سازوسامان کی تیاری کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ پہلے ملک صرف درآمدات پر انحصار کرتا تھا لیکن اتمنیر بھر بھارت کی پہل سے 400 سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی شعبے میں اشیاء خود ساختہ طور پر تیار کی جاتی ہیں اور پچھلے سال 1 لاکھ کروڑ روپے کے دفاعی سازوسامان کی تیاری اور 16 ہزار کروڑ روپے کی برآمد ہوئی جو کہ اپنے آپ میں ایک بڑی کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ دفاعی سازوسامان کی تیاری میں جدید ترین ٹیکنالوجی کے استعمال نے غیر ملکی کمپنیوں کی توجہ انڈین کمپنیوں کے ساتھ ہاتھ ملانے کی طرف مبذول کرائی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہندستان کے دفاعی نظام کے تینوں ونگز کو مضبوط بنانے کے لیے سخت محنت کر رہی ہے۔وزیر نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کی ترقی ایک ترجیح ہے، اور مرکزی حکومت خطے میں خوشحالی کے نئے دور کے آغاز کے لیے سخت محنت کر رہی ہے۔وزیر نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کے ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، روڈ کنیکٹیویٹی، سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے، جل جیون مشن اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائے گا۔

115

بطور کی۔ادھر جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے مینڈھر سب ڈویژن کے ساگرہ علاقے میں اٹھارہ سالہ دوشیزہ غرقاب ہوئی۔اطلاعات کے مطابق مینڈھر سب ڈویژن کے ساگرہ علاقے میں مہناز بی دختر رفیق بدھوار بعد دوپہر دریا میں ڈوب گئی۔معلوم ہوا ہے کہ اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں اور پولیس نے بچاؤ کارروائی شروع کی اور کئی گھنٹوں کی انتھک محنت کے بعد دوشیزہ کی لاش بازیاب کی گئی۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ قانونی اور طبی لوازمات پورے کرنے کے بعد لاش وارثین کے حوالے کی گئی۔پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی۔

116

کے ذریعہ ''رعایتی قیمتوں'' پر دہلی این سی آر خطے کے صارفین کو اس ہفتے جمعہ تک تقسیم کیا جائے گا۔"(ٹماٹر) کی رہائی کے لیے ہدف بنائے گئے مراکز کی نشاندہی گزشتہ ایک ماہ کے دوران خوردہ قیمتوں میں مطلق اضافے کی بنیاد پر کی گئی ہے ان مراکز میں جہاں مروجہ قیمتیں آل انڈیا اوسط سے زیادہ ہیں۔ٹماٹر بھارت کی تقریباً تمام ریاستوں میں پیدا ہوتا ہے، اگرچہ مختلف مقدار میں۔زیادہ سے زیادہ پیداوار ہندوستان کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں ہے، جو کل پیداوار میں 56-58 کا حصہ ڈالتی ہے۔''جنوبی اور مغربی علاقے اضافی ریاستیں ہیں، پیداوار کے موسموں کے لحاظ سے دوسری منڈیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔پیداوار کے موسم بھی مختلف علاقوں میں مختلف ہوتے ہیں۔فصل کی کٹائی کا موسم دسمبر سے فروری تک ہوتا ہے۔'' پودے لگانے اور کٹائی کے موسموں کا چکر اور مختلف خطوں میں تبدیلی بنیادی طور پر ٹماٹر کی قیمت کے موسم کے لیے ذمہ دار ہے۔عام قیمتوں کے موسمی حالات کے علاوہ، سپلائی چین میں عارضی رکاوٹیں اور موسم کی خراب صورتحال وغیرہ کی وجہ سے فصلوں کو پہنچنے والا نقصان اکثر قیمتوں میں اچانک اضافے کا باعث بنتا ہے۔حکومت نے قیمتوں میں اضافے کو مانسون کے موسم سے منسوب کرتے ہوئے کہا کہ اس نے تقسیم سے متعلق مزید چیلنجز اور ٹرانزٹ نقصانات میں اضافہ کیا۔ ٹماٹر کی شیلف لائف نسبتاً کم ہوتی ہے۔فی الحال، گجرات، مدھیہ پردیش اور کچھ دیگر ریاستوں کے بازاروں میں آنے والی سپلائی زیادہ تر مہاراشٹرا، خاص طور پر ستارا، نارائنگاؤں، اور ناسک سے ہے جو اس مہینے کے آخر تک جاری رہنے کی امید ہے۔آندھرا پردیش میں مدنا پلے (چتور) میں بھی مناسب مقدار میں آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ دہلی این سی آر میں آمد بنیادی طور پر ہماچل پردیش سے ہے اور کچھ مقدار کرناٹک کے کولار سے آتی ہے۔ناسک ضلع سے جلد ہی نئی فصل کی آمد متوقع ہے۔مزید برآں، اگست میں نارائنگاؤں اور اورنگ آباد پٹی سے اضافی سپلائی آنے کی امید ہے۔مدھیہ پردیش کی آمد بھی شروع ہونے کی امید ہے۔وزارت خوراک نے زور دے کر کہا،" قیمتیں مستقبل قریب میں ٹھنڈی ہونے کی توقع ہے۔محکمہ برائے امور صارفین کے تحت پرائس مانیٹرنگ ڈویژن کے زیر انتظام ڈیٹا بیس کے مطابق، فی کلو ٹماٹر کی قیمت میں اس ماہ اوسطاً 60-100 روپے کا اضافہ ہوا جو جون کے اوائل میں خوردہ منڈیوں میں تھا۔اعداد و شمار کے مطابق دہلی میں ٹماٹر کی قیمت جون کے شروع میں 20 روپے فی کلو سے بڑھ کر گزشتہ ہفتے 110 روپے تک پہنچ گئی۔اسی طرح، چنئی، احمد آباد، اور کولکتہ میں، تین اہم کھپت والے علاقوں میں، وہ 117 روپے، 100 روپے، اور 148 روپے تک بڑھ گئے۔اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اہم سبزیوں کے ٹماٹر کے نرخ تھوک منڈیوں میں ان کی قیمتوں میں اضافے کے مطابق تھے، جو جون میں اوسطاً کافی بڑھ گئے۔ٹماٹر کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ، تجزیہ کاروں کو توقع ہے کہ جون کے لیے ہندوستان کے خوردہ افراط زر کے اعداد و شمار، جو آج بعد میں جاری کیے جائیں گے، میں اضافہ دیکھا جا سکتا ہے۔ہندوستان میں خوردہ افراط زر مئی میں 4.25 فیصد تک کم ہو کر دو سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا۔اپریل میں یہ 4.7 فیصد اور مارچ میں 5.7 فیصد تھی۔2022 کے وسط سے آر بی آئی کی مسلسل مانیٹری پالیسی میں سختی کو ہندوستان کی افراط زر کی تعداد میں نمایاں کمی کی وجہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ہندوستان کی خوردہ افراط زر مسلسل تین سہ ماہیوں کے لئے RBI کے 6 فیصد ہدف سے زیادہ تھی اور صرف نومبر 2022 میں RBI کے کمفرٹ زون میں واپس آنے میں کامیاب ہوئی تھی۔